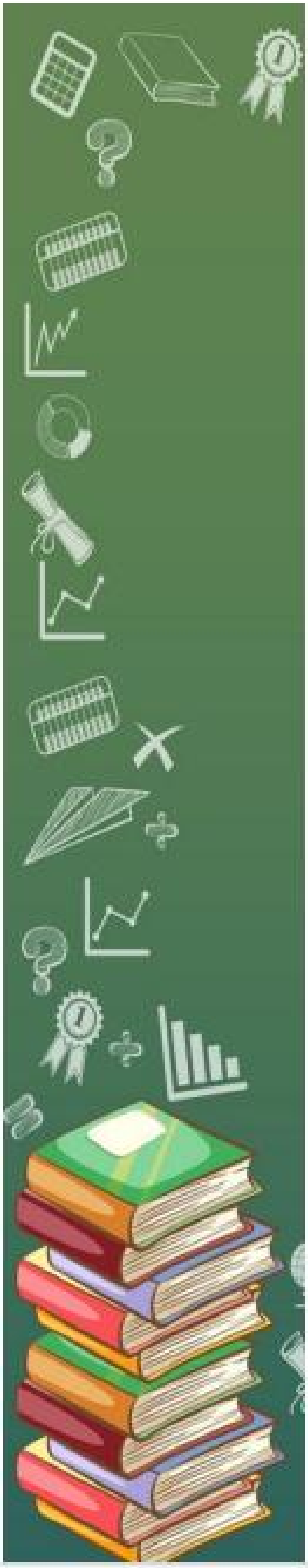

Higher Secondary School Certificate

(HSSC)

Examination Syllabus

Islamic Studies

XII

Based on Provincial Revised Curriculum

(Sindh)

دیباچہ

ضیاءالدین یونیورسٹی امتحانی بورڈ(ZUEB) کا قیام سندھ ایکٹ XLI 2018 کے تحت عمل میں آیا، جس کا بنیادی مقصد سندھ میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانا ہے۔ZUEB، ثانوی اسکول سرٹیفیکیٹ(SSC) اور اعلیٰ ثانوی اسکول سرٹیفیکیٹ(HSSC) کے امتحانات کے انعقاد کا ذمہ دار ہے، جو کہ ڈائریکٹوریٹ آف کرکولم، اسسمنٹ اینڈ ریسرچ (DCAR)، سندھ کی جانب سے جاری کردہ قومی نصاب کی تازہ ترین ترامیم کے مطابق ہیں۔ اس آرڈیننس کے تحت، ZUEB کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ سندھ بھر کے نجی اسکولوں کے اردو، انگریزی اور سندھی میڈیم طلبہ و طالبات کے لیے امتحانی خدمات فراہم کرے۔ یہ امتحانی نصاب ZUEB کے ان تعلیمی اہداف کے حصول کے لیے عزم کا اظہار ہے جو صوبائی حکومت نے متعین کیے ہیں۔

ZUEB نے متعلقہ مضامین کے ماہر اساتذہ کے ساتھ مل کر ہر مضمون کے لیے جامع نصاب ترتیب دیا ہے۔ یہاں نصاب(syllabus) اور نصابِ تعلیم(curriculum) میں فرق کو سمجھنا نہایت ضروری ہے۔ نصاب، اساتذہ اور طلبہ دونوں کے لیے ایک رہنما کے طور پر کام کرتا ہے، جو کسی مضمون کے اہم پہلوؤں کی وضاحت کرتا ہے۔ یہ طلبہ کو یہ سمجھنے میں مدد دیتا ہے کہ ان سے کیا توقع کی جارہی ہے اور وہ امتحانات کی تیاری کس طرح مؤثر انداز میں کرسکتے ہیں۔ یہ امتحانی نصاب صوبائی نصاب بیان سے حاصل کردہ تمام علمی(cognitive) نتائج کو شامل کرتا ہے، تاکہ جانچ کے طریقے معتبر(valid) اور قابلِ اعتماد(reliable) ہوں۔ اگرچہ توجہ کا مرکز علمی شعبہ ہے، تاہم علم اور فہم کے اطلاق پر بھی خاص زور دیا گیا ہے۔

یہ نصاب ZUEB کی ویب سائٹ پر تمام متعلقہ فریقین کے لیے دستیاب ہے تاکہ منسلک اسکول اپنی تدریسی منصوبہ بندی مؤثر طریقے سے کرسکیں۔ یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ ZUEB کے امتحانات کا بنیادی ذریعہ نصاب ہوتا ہے، نہ کہ کوئی مخصوص درسی کتاب۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ نصاب طلبہ اور اساتذہ دونوں کے لیے تدریسی مواد کی تیاری میں بھی معاون ہے۔ZUEB SSC اور HSSC کے طلبہ کی تعلیمی کامیابیوں کو یقینی بنانے کے لیے ان کے سیکھنے کے عمل میں بھرپور معاونت فراہم کرنے کا پختہ عزم رکھتا ہے۔

طلبہ کی مزید مدد کے لیے، ZUEB نے اپنی ویب سائٹ پر ایک مخصوص ای-وسائل(e-resource) کا حصہ مختص کیا ہے، جہاں مختلف مضامین پر مبنی متنی(text-based) اور ویڈیو مواد فراہم کیا جاتا ہے۔ یہ 15 سے 20 منٹ دورانیے کی تدریسی ویڈیوز، اہم موضوعات کے گرد تیار کی گئی ہیں، جو طلبہ کو اپنی سہولت اور رفتار کے مطابق سیکھنے کی آزادی فراہم کرتی ہیں۔ یہ ویڈیوز یا تو پہلے پڑھے گئے اسباق کو دہرانے کے لیے استعمال کی جاسکتی ہیں یا بطور پیشگی(pre-lesson) مواد دیکھی جاسکتی ہیں۔ یہ سلسلہ جاری ہے اور مزید ویڈیوز بھی وقتاً فوقتاً اپلوڈ کی جاتی رہیں گی۔

ہم تمام طلبہ اور اساتذہ پر زور دیتے ہیں کہ وہ ان وسائل سے بھرپور فائدہ اٹھائیں تاکہ ان کا سیکھنے کا تجربہ مزید مؤثر اور لچکدار بن سکے۔

مخلص،

سلیم احمد
مینجر سوشل سائنسز
ضیاءالدین یونیورسٹی امتحانی بورڈ(ZUEB)

تعارف

اسلامی مطالعہ ایک مسلمان کے تعلیمی سفر کا ایک لازمی حصہ ہے، جو ایمان کی گہری سمجھ اور اس کے روزمرہ زندگی میں اطلاق فراہم کرتا ہے۔ بطور مسلمان، ہمیں علم اور حکمت حاصل کرنے کی ترغیب دی گئی ہے، اور اسلامی مطالعہ اس جستجو کا ایک اہم جز ہے۔

پاکستانی تناظر میں، اسلامی مطالعہ نصاب کا ایک اہم حصہ ہے، جو طلبہ کو اپنے خالق کے ساتھ ایک مضبوط تعلق اور مسلم امت سے وابستگی کا احساس پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے۔ جیسا کہ قرآن کہتا ہے:

"اور اسی طرح ہم نے تمہیں ایک معتدل امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو" (سورۃ البقرہ 2:143)۔

اسلامی مطالعہ مسلمانوں کے لیے اس لیے ضروری ہے کیونکہ یہ افراد کو ایک متوازن شخصیت پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے، جو روحانی ترقی کو دنیاوی سرگرمیوں کے ساتھ جوڑتا ہے۔ اسلام کی تعلیمات کو سمجھ کر، افراد ہمدردی، عدل، اور انصاف جیسے اقدار اپنا سکتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے" (صحیح مسلم)۔

ہ تعلیم دوسروں کے ساتھ مہربانی، ہمدردی اور سمجھ بوجھ کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ اسلامی مطالعہ کے ذریعے افراد ایک پر امن اور ہم آہنگ معاشرے کی تشکیل میں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ یہ برداشت، افہام و تفہیم اور دوسروں کے لیے احترام کو فروغ دیتا ہے، اور نفرت، تعصب، اور منفی جذبات کا مقابلہ کرنے میں مدد کرتا ہے۔ مزید برآں، یہ افراد کو اپنے ہمسایوں اور معاشرے کے دیگر افراد کے ساتھ مضبوط تعلقات قائم کرنے کے قابل بناتا ہے، چاہے ان کا تعلق کسی بھی پس منظر یا مذہب سے ہو۔ قرآن پاک میں دوسروں کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آنے کی تاکید کی گئی ہے:

"اور ان کے ساتھ اچھے طریقے سے زندگی بسر کرو" (سورۃ النساء 4:19)۔

اسلامی مطالعہ کے روحانی فوائد بہت عظیم ہیں، جو انسان کو اللہ سے گہرا تعلق قائم کرنے اور زندگی میں مقصد کے احساس سے نوازتے ہیں۔ اسلام کی تعلیمات کو سمجھ کر، انسان شکر گزاری، عاجزی، اور اللہ کی مرضی کے سامنے جھکنے کا جذبہ پیدا کرتا ہے، جو ایک پر سکون اور مطمئن زندگی کی طرف لے جاتا ہے۔ ایک ایسے دور میں جہاں چیلنجز اور غیر یقینی حالات ہیں، اسلامی مطالعہ رہنمائی اور سمت فراہم کرتا ہے، تاکہ انسان جدید زندگی کی پیچیدگیوں کو بہتر طور پر سمجھ سکے۔ جب اسلامی مطالعہ کو عصری تعلیم کے ساتھ جوڑا جائے تو انسان ایک متوازن شخصیت کے ساتھ ایک پر امن اور ہم آہنگ معاشرے میں مثبت کردار ادا کر سکتا ہے۔

معیارات

معیار# 1 قرآن مجید

طلباء قرآن پاک کے تحفظ اور معجزانہ نوعیت کے بارے میں گہری سمجھ حاصل کر سکیں، اس کی الہی اصل اور اہمیت کو سمجھ سکیں۔ وہ قرآنی تفسیر کی سائنس، قابل ذکر تفسیروں اور قرآنی تعلیم کی اہمیت سے واقف ہوں۔ طلباء سورہ نور اور سورہ لقمان کی تعلیمات کو بنیاد بنا کر ان کی رہنمائی کو روزمرہ کی زندگی میں لاگو کریں۔ قرآن کے اصولوں کو اپنا کر مضبوط اقدار کو فروغ دیں اور اس کی تعلیمات کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں شامل کریں۔

معیار #2 حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

21 سے 42 احادیث اربعین امام نووی مع ترجمہ اور تشریح

حدیث کے ثبوت اور منکرین حدیث کے بارے میں جاننے کے قابل ہونا، منتخب احادیث کو سمجھنے اور ترجمہ کرنے کے قابل ہونا، احادیث میں بیان کردہ احکام وہدایات پر عمل کرنے کے قابل ہونا۔

طلباء اسلامی رہنمائی میں نبوی روایات کے کردار کو تسلیم کرتے ہوئے حدیث کے اختیار اور اہمیت کے بارے میں ایک جامع تفہیم پیدا کرنے کے قابل ہوں۔ وہ منتخب احادیث کا صحیح ترجمہ اور تشریح کریں۔ وہ حدیث کی تعلیمات کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں ضم کریں۔

معیار# 3 اسلامی فقہ

طلباء قابل ذکر فقہی کاموں کی شراکت کو تسلیم کرتے ہوئے اسلامی فقہ کی تالیف کی مکمل سمجھ حاصل کر سکیں۔ وہ ذاتی اور معاشرتی ذمہ داریوں کی رہنمائی میں ان کے کردار کی تعریف کرتے ہوئے حدود اور فرائض کے بارے میں فقہ کے قواعد میں گہری بصیرت پیدا کریں۔ وہ حقیقی زندگی کے حالات میں حدود وواجبات کے بارے میں فقہ کی رہنمائی کا اطلاق کریں اور اس کے اصولوں کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں شامل کریں۔

معیار #4 سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

طلباء سماجی انصاف اور مساوات کے فروغ میں اس کے کردار کو تسلیم کرتے ہوئے اسلامی فلاحی ریاست کی اہمیت اور اثرات کو سمجھنے کے قابل ہوں۔ وہ ایسی ریاست کے قیام کے بنیادی اصولوں کو سمجھیں، بشمول اس کی بنیادی اقدار اور مقاصد۔ طلباء غیر مسلموں کے ساتھ میل جول، رواداری اور تعاون کو فروغ دینے کے بارے میں اسلامی تعلیمات کی تعریف کریں، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور مہمات کو اپنی ذاتی اور سماجی زندگی میں رہنمائی کے نمونوں کے طور پر لاگو کریں۔

معیار#5 اسلامی تعلیمات

طلباء اسلام میں اخوت، دعوت اور جہاد کی اہمیت کو سمجھ سکیں، اتحاد، انصاف اور ہمدردی کو فروغ دینے میں ان کے کردار کو تسلیم کر سکیں۔ وہ امت کے اسلامی تصور کو سمجھیں، قومی سرحدوں سے ماورا ایمان کے بندھن کی قدر کریں۔ اسلامی تعلیمات کو بنیاد بنا کر طلباء عالمی مسلم کمیونٹی کے ساتھ اتحاد اور یکجہتی کا مضبوط احساس پیدا کریں۔ وہ اپنی روزمرہ کی زندگی میں اسلامی اصولوں کا اطلاق کریں۔

معیار#6 مسلم امہ کے مسائل اور ہماری ذمہ داریاں

طلباء علم اور معاشی انصاف کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے اسلامی نقطہ نظر سے جہالت اور غربت کی بنیادی وجوہات کا تجزیہ کرنے کے قابل۔ وہ او آئی سی کے کردار اور عالمی اسلامی مالیاتی اداروں کے قیام، مسلم ممالک کے درمیان اتحاد اور تعاون کو فروغ دینے کی اہمیت کو سمجھیں۔ وہ بین الاقوامی تعلقات، سفارت کاری، تعاون اور امن کو فروغ دینے کے بارے میں اسلامی تعلیمات کی تعریف کریں۔

معیار#7 عربی گرامر

طلباء درج ذیل اصطلاحات کو درست طریقے سے پہچاننے اور استعمال کرنے کے قابل ہوں۔

مرفوعات منصوبات مجرورات

Key

K = Knowledge

U = Understanding

A = Application and other higher order cognitive skills

CRQs = Constructed Response Questions

ERQs = Extended Response Questions

CA = Classroom Activity

ECA = Extended Classroom Activity

(ECAs are not to be assessed under examination condition)

Syllabus Islamic Studies XII

Cognitive Level[1]			حاصلات تعلم	Topics & Sub-topics
A	U	K	طلبہ وطالبات اس قابل ہوں کہ وہ	A: قرآن مجید
	*		A-1 حفاظت قرآن مجید اور اعجاز قرآن مجید کے بارے میں جان سکیں۔	حفاظت قرآن مجید اور اعجاز قرآن مجید
	*		A-2 علم تفسیر کے تعارف اور چند مشہور تفاسیر کے تعارف سے آگاہ ہو سکیں۔	علم تفسیر
	*		A-3 تدریس قرآن مجید کی ضرورت اور اہمیت سے واقف ہو سکیں۔	تدریس قرآن مجید کی ضرورت اور اہمیت
	*		A-4 تدریس قرآن مجید کو عملی زندگی میں اپنا سکیں۔	تدریس قرآن مجید کو عملی زندگی میں
*			A-5 سورۃ النور اور سورۃ لقمان کا ترجمہ اور مفہوم سے آگاہ ہو سکیں	سورۃ النور اور سورۃ لقمان کا ترجمہ اور مفہوم
	*		A-6 سورۃ النور اور سورۃ لقمان میں بیان کردہ احکام وہدایات کو عملی زندگی میں اپنا سکیں۔	سورۃ النور اور سورۃ لقمان کا ترجمہ اور مفہوم

Cognitive Level			حاصلات تعلم	Topics & Sub-topics
A	U	K	طلبہ وطالبات اس قابل ہوں کہ وہ	B:حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
	*		B-1 حجیت حدیث اور منکرین حدیث کے بارے میں جان سکیں۔	حجیت حدیث اور منکرین حدیث
	*		B-2 منتخب احادیث مبارکہ کا ترجمہ اور فہم جان سکیں۔	منتخب احادیث مبارکہ کا ترجمہ اور فہم
*			B-3 احادیث مبارکہ میں بیان کردہ احکام وہدایات پر عمل کر سکیں۔	احادیث مبارکہ میں بیان کردہ احکام و ہدایات

Cognitive Level[2]			حاصلات تعلم	Topics & Sub-topics
A	U	K	طلبہ وطالبات اس قابل ہوں کہ وہ	C:اسلامی فقہ
	*		C-1 تدوین فقہ، چند اہم فقہی تالیفات کے تعارف سے آگاہ ہو سکیں۔	تدوین فقہ
	*		C-2 مسائل فقہ (حدود اور فرائض کے احکام) کو سمجھ سکیں۔	مسائل فقہ
*			C-3 مسائل فقہ (حدود اور فرائض کے احکام) کو عملی زندگی میں اپنا سکیں۔	مسائل فقہ کے احکام عملی زندگی میں

Cognitive Level			حاصلات تعلم	Topics & Sub-topics
A	U	K	طلبہ وطالبات اس قابل ہوں کہ وہ	D:سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
	*		D-1 اسلامی فلاحی ریاست کی اہمیت اور افادیت کو جان سکیں۔	اسلامی فلاحی ریاست
	*		D-2 اسلامی فلاحی ریاست کا قیام کے بنیادی تصورات سے آگاہ ہو سکیں۔	اسلامی فلاحی ریاست کا قیام کے بنیادی تصورات
	*		D-3 غیر مسلموں کے ساتھ تعامل کے بارے میں اسلامی تعلیمات سے واقف ہو سکیں۔	غیر مسلموں کے ساتھ تعامل
	*		D-4 غزوات رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جان سکیں۔	غزوات رسول صلی اللہ علیہ وسلم
*			D-5 سیرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جان کر اسے عملی زندگی میں اپنا سکیں۔	سیرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

Cognitive Level[3]			حاصلات تعلم	Topics & Sub-topics
A	U	K	طلبہ وطالبات اس قابل ہوں کہ وہ	E:اسلامی تعلیمات
	*		E-1]اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اخوت تبلیغ اور جہاد کی اہمیت اور افادیت سے آگاہ ہو سکیں۔	اخوت تبلیغ اور جہاد کی اہمیت
	*		E-2 وحدت امت (امت کا تصور اور قومیت کا تصور) کے اسلامی تصور سے آگاہ ہو سکیں۔	وحدت امت (امت کا تصور اور قومیت کا تصور)
*			E-3 اسلامی تعلیمات میں بیان کردہ احکام و ہدایات پر عمل پیرا ہو سکیں۔	اسلامی تعلیمات میں بیان کردہ احکام و ہدایات

Cognitive Level			حاصلات تعلم	Topics & Sub-topics
A	U	K	طلبہ وطالبات اس قابل ہوں کہ وہ	F: مسلم امہ کے مسائل اور ہماری ذمہ داریاں
	*		F-1 اسلامی تعلیمات کی روشنی میں جہالت اور غربت کی وجوہات کو جان سکیں۔ او آئی سی کی فعالیت اور عالمی اسلامی بنک کا قیام کی ضرورت اور اہمیت کو جان سکیں۔	جہالت اور غربت
	*		F-2 سلامی تعلیمات کے تناظر میں مسلم نشاۃ ثانیہ کے تصور سے آگاہ ہو سکیں۔	میں مسلم نشاۃ ثانیہ
	*		F-3 اسلامی تعلیمات کے تناظر میں بین الاقوامی تعلقات کو جان سکیں	اسلامی تعلیمات کے تناظر میں بین الاقوامی تعلقات

Cognitive Level[4]			حاصلات تعلم	Topics & Sub-topics
A	U	K	طلبہ وطالبات اس قابل ہوں کہ وہ	G: عربی گرامر
*			G-1 مرفوعات کی پہچان اور درست استعمال کر سکیں۔	مرفوعات
*			G-2 منصوبات کی پہچان اور درست استعمال کر سکیں۔	منصوبات
*			G-3 مجرورات کی پہچان اور درست استعمال کر سکیں۔	مجرورات

Scheme of Assessment

Subject: Islamic Studies Grade: XII

Table 1: Number of Student Learning Outcomes by Cognitive Level

Topic No.	Topics	No. of Sub-topics	SLOs[5]			Total
			K	U	A	
1	A: قرآن مجید	6	--	4	2	6
2	B: حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	3	--	2	1	3
3	C: اسلامی فقہ	3	--	2	1	3
4	D: سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم	5	--	4	1	5
5	E: اسلامی تعلیمات	3	--	2	1	3
6	F: مسلم امہ کے مسائل اور ہماری ذمہ داریاں	3	--	3	0	3
7	G: عربی گرامر	3	--	--	3	3
	Total	**26**	**--**	**17**	**9**	**26**
	Percentage		**0%**	**65%**	**35%**	**100%**

Table 2: Exam Specification

Topic No.	Topics	Assessment Items Distribution		
		MCQs	CRQs	ERQs
1	A: قرآن مجید	6	3	1 (a & b)
2	B: حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	6	3	--
3	C: اسلامی فقہ	2	1	1 (a & b)
4	D: سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم	3	2	1 (a & b)
5	E: اسلامی تعلیمات	--	1	--
6	F: مسلم امہ کے مسائل اور ہماری ذمہ داریاں	--	1	--
7	G: عربی گرامر	3	1	--
	Total	**20**	**12**	**3 (a & b)**

Table 3: Marks Distribution Section-wise

Sections in Exam Paper[6]	**A**	**B**	**C**	**Total**
Types of Assessment Items in each Section	**MCQs**	**CRQs**	**ERQs**	
Total number of Items given in each Section	20	12	3 (a & b)	
Number of Items to be attempted in each Section	20	8	2 (a & b)	
Maximum Marks for each Item	1	5	20	
(Marks for each item x No. of items) **Maximum Marks for each Section**	**1 x 20=** **20**	**5 x 8=** **40**	**20 x 2=** **40**	**100**
Percentage	**20%**	**40%**	**40%**	**100%**